

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان کے لئے خواہ وہ مرد ہو یا عورت، یادگار کے لئے ذی روح چیزوں مثلاً انسانوں وغیرہ کی تصویروں کو جمع کرنا جائز نہیں ہے بلکہ واجب ہے کہ انہیں تلف کر دیا جائے کیونکہ نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

«لایرجح صورة الاطینا ولا قبر امیرنا الا سوت»

”ہر تصویر کو مٹا دو اور ہر اونچی قبر کو برابر کر دو۔“

اسی طرح نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے گھر میں تصویر رکھنے سے منع فرمایا ہے اور جب آپ فتح مکہ کے دن بیت اللہ میں تشریف لے گئے اور آپ نے بیت اللہ کی دیواروں کو دیکھا تو پانی اور کپڑا منگوایا اور اس کے ساتھ تصویروں کو مٹا دیا، ہاں البتہ جمادات مثلاً پہاڑ اور درخت وغیرہ کی تصویروں میں کوئی حرج نہیں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 408

محدث فتویٰ